سوال

(45) نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اس سلسلہ میں حرم شریف کا حکم دوسری مسجدوں سے مختلف ہے؟ اور قطع صلاۃ کا کیا مطلب ہے؟ نیز نمازی کے آگے سے اگر کالا کتا، یا عورت، یا گدھا گزر جائے تو کیا اسے نماز لوٹانی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے آگے سے یا اس کے اور سترہ کے درمیان سے گزرنا حرام ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو اگر معلوم ہو جائے کہ یہ کتنا بڑا گناہ ہے تو چالیس سال تک اس کا انتظار میں ٹھہرا رہنا نمازی کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہوگا۔'' (متفق علیہ)

نیز نمازی کے آگے سے بالغ عورت یا گدھا، یا کالا کتا کے گزرنے سے نماز باطل ہو جائے گی۔ البتہ ان کے علاوہ کسی اور چیز کے گزرنے سے نماز باطل نہیں ہوگی مگر ثواب کم ہو جائے گا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اپنے سامنے کجاوہ کی آخری لکڑی کی مانند کوئی چیز نہ رکھے تو اس کی نماز کو عورت گدھا اور کالا کتا گزر کا کاٹ دیتے ہیں۔'' (صحیح مسلم بروایت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

صحیح مسلم ہی میں اس مفہوم کی ایک دوسری حدیث ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے مگر اس میں مطلق کتا کا ذکر ہے کالے کتے کی قید نہیں اور اہل علم یہاں یہ قاعدہ ہے کہ مطلق کو مقید پر محمول کیا جائے گا۔

رہی بات مسجد حرام کی تو اس میں نمازی کے آگے سے گزرنا نہ تو حرام ہے اور نہ ہی کسی چیز کے گزرنے سے نماز باطل ہوگی خواہ وہ حدیث میں مذکور تین چیزیں ہوں یا ان کے علاوہ کوئی اور چیز کیونکہ مسجد حرام بھیڑ بھاڑ کی جگہ ہے وہاں نمازی کے آگے سے گزرنے سے بچنا ناممکن ہے جیسا کہ اس سلسلہ میں ایک صریح حدیث بھی وارد ہے جو اگرچہ ضعیف ہے مگر عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کے آثار سے اس کا ضعف دور ہو جاتا ہے۔

نیز بھیڑ بھاڑ کے موقع پر یہی حکم مسجد نبوی اور دیگر مسجدوں کا بھی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... سورة التغابن ١٦

''اپنی طاقت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو۔''

اور فرمایا:

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ... سورة البقرة ٢٨٦

''اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس چیز سے میں تمھیں روک دوں اس سے باز آجاؤ اور جس بات کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ۔'' (متفق علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 102

محدث فتویٰ